CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 46
۲۰۲۰_۰۷_۲٤

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

ایسی تمام معلومات، اطلاعات، **Coronavirus CivicActs Campaign (CCC)** پاکستان افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز	کل اموات	کل ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس
219,783	5,763	44,854	270,400

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز

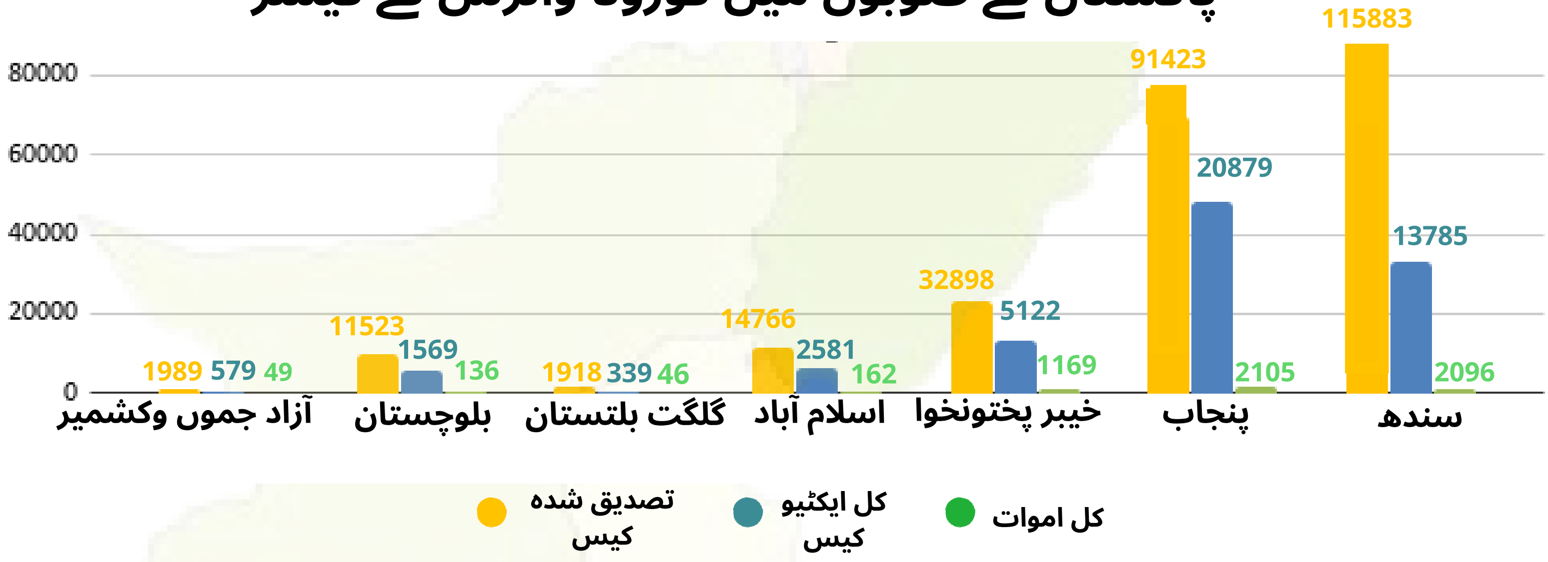

وبائی مرض سے کاشتکار کیسے متاثر ہورہے ہیں

فصل اور آمدنی میں کمی

وبائی مرض سے پہلے ، میں اپنے کنبے کے ساتھ خوشگوار زندگی بسر کر رہا تھا۔ میں اپنے کھیت میں سبزیاں اور دالیں اگاتا تھا جو بعد میں فروخت کردیا کرتا تھا۔ میں اپنے غیر ملکی گاہکوں کو بہترین معیار کی سبزیاں اور دالیں فراہم کررہا تھا جبکہ اوسط معیار کی مقامی مارکیٹوں میں فراہم کی جاتی تھیں۔

میرا کاروبار وبا کی وجہ شدید متاثر ہوا۔ لاک ڈاؤن نے درآمدات و برآمدات کو بری طرح متاثر کیا۔ جس کی وجہ سے ہم اپنی مصنوعات کو برآمد کرنے کے قابل نہیں رہے اور ہمیں بہت زیادہ معاشی نقصان ہوا اور ہماری مصنوعات کی قیمتوں میں بھی کمی آئی۔ میں وبا پھیلنے سے پہلے ہر سال پاسکو کے مراکز پر گندم فروخت کرتا تھا ، لیکن اب ایس۔او۔پیز کی پیروی کرتے ہوئے اس عمل میں کافی وقت لگتا ہے۔ اس کی وجہ سے کپاس کی کاشت کرنے کے لئے وقت نہیں بچتا تھا۔ لہذا اب ہمیں اسے 200 روپے فی من کے خسارے کے ساتھ مقامی مارکیٹوں میں فروخت کرنا پڑا۔

ہم گندم اور سبزیوں سے اچھا منافع کماتے تھے ، لیکن موجودہ حالات کی وجہ سے ہمیں اس سال 500،000 کا نقصان اٹھانا پڑا۔ شدید نقصانات کی وجہ سے ہمیں کیڑے مار دوا اور بیجوں کے لئے قرض لینا پڑا تاکہ ہم اگلی فصل کاشت کرسکیں۔ ہمارا حال اتنا خراب ہو گیا تھا کہ ہمیں اپنے کھیت میں کاشت کرنے کے لیے سود پر ڈیزل لینا پڑا تھا۔ہمیں امید ہے کہ اب لاک ڈاؤن کو کم کرنے کے ساتھ ،ساتھ صورتحال بہتر ہوجائے گی اور ہم اچھا منافع کمانے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ (محمد ارشد۔ کسان)

سالانہ نقصان

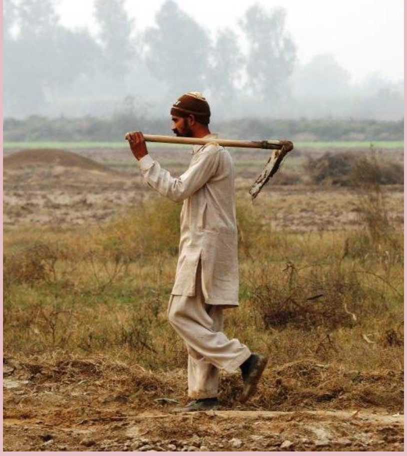

میرے پاس 4 ایکڑ زرعی اراضی ہے۔ جب سے وبائی بیماری کا آغاز ہوا تب سے میں نے کوئی اچھا دن نہیں دیکھا۔ وبائیں پھیلنے کے ٹھیک ایک ماہ بعد ، ہمیں اپنی گندم کی فصل کاٹنا پڑی۔ حالات غیر معینہ مدت کے لئے خراب اور غیر متوقع تھے۔ ہر جگہ سخت لاک ڈاؤن کی وجہ سے ، ہم اپنی گندم کی فصل کو بروقت نہیں کاٹ سکے۔ اس وقت حکومت نے احساس پروگرام متعارف کرایا تھا جو کافی حد تک مددگار تھا لیکن پھر بھی اس کی طلب اور رسد میں بڑا فرق تھا۔ ہم نے اپنی فصل کی کٹائی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی لیکن قیمتیں بتدریج کم ہوگئیں اور اسی وجہ سے ہم اگلی بیجائی کیلئے بیج نہیں خرید پائے۔

کم آمدنی والے کسان سالانہ نقصان سے شدید متاثر ہوئے۔ توقع ہے کہ کسانوں کو اس نقصان کی بھرپائی میں کم از کم 3-5 سال لگیں گے۔ قیمتیں ناقابل یقین حد تک بڑھ چکی ہیں اور ایک بڑے کنبے کو پالنا ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ مجھے اپنے کنبے کے لئے کچھ رشتہ داروں سے قرض لینا پڑا۔ میں حکومت سے درخواست کروں گا کہ وہ اس وبا سے پیدا ہونے والے بحران پر قابو پانے کے لئے کسانوں کے لئے ترقیاتی اسکیموں اور پروگراموں کی منصوبہ بندی کرے۔ (عبدالوحید - والا کسان)

وبائی مرض سے کاشتکار کیسے متاثر ہورہے ہیں

مسائل کا سامنا

موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے کسان پہلے ہی تکلیف میں مبتلا تھے۔ اب اس وبا نے ان کا جینا دوبھر کردیا ہے۔ ہم نے ایک کسان نے بتایا کہ کس طرح کورونا وائرس نے اس کی زندگی کو متاثر کیا۔

میرے چار بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ میں ایک غریب نوکر ہوں اور میرے پاس زرعی اراضی نہیں ہے۔ میں ٹھیکے پر زمین کاشت کرتا ہوں۔ میرے دو بیٹے فیکٹریوں میں کام کرتے ہیں جس سے ہماری فصل اور گھر کے اخراجات پورے ہوتے ہیں۔ میں چاہتا تھا کہ اس سال گندم کی کٹائی کے بعد میرے دو بیٹے شادی کرلیں۔ میں نے ان کے لئے مکان تعمیر کرنے کا بھی منصوبہ بنایا تھا ، لیکن غیر متوقع بارش کی وجہ سے فصل کی پیداوار متاثر ہوئی۔

مزید برآں ، فیکٹریاں بند کردی گئیں اور آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں رہا۔ تھوڑا سا منافع اگلی فصل کے لئے زمین کی تیاری اور کچھ مکان پر خرچ ہوا۔ فصل کو کھاد اور کیڑے مار ادویات کی ضرورت ہے لیکن میرے گھر میں ایک پائی بھی نہیں ہے۔ میں بینک سے قرض لینا چاہتا تھا لیکن اس پر سود ناقابل یقین حد تک بڑھ گیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ صورتحال جلد ہی بہتر ہوجائے گی

(وسیم - کسان)

اس بحران پر کیسے قابو پایا جاسکتا ہے

دوسرے شعبوں کے برعکس ، کاشتکاری طبقہ کی ایک بڑی اکثریت کے پاس برے حالات کا سامنا کرنے کے لئے کوئی بچت نہیں ہے۔ کسان حضرات خود کو درپیش چیلنجوں کے سلسلے میں حمایت کے لئے صوبائی اور وفاقی حکومت کی طرف رخ کر رہے ہیں۔

یونیورسٹی آف زراعت ، ملتان کے طالب علم۔ محمد جاوید نے کچھ طریقوں پر زور دیا ہے جن کے ذریعے حکومت زرعی شعبے میں درپیش بحرانوں سے نمٹ سکتی ہے۔حکومت کو چاہئے کہ وہ کسانوں کو آسان اقساط میں بلا سود قرضے فراہم کرے۔ ان دنوں کھادوں کی خریداری کے لئے خصوصی مراعات دی جائیں۔ اور کسان کو جو معاوضہ دیا جاتا ہے اس پر کڑی نگرانی کی جانی چاہئے۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ کیڑے مار ادویات اور دیگر کھاد اچھے معیار کے ہیں۔ آمدنی کا ذریعہ کپاس ، گندم اور گنے پر زیادہ انحصار کرتا ہے۔ کاشتکاروں کو کم از کم 5000 روپے فی ایکڑ دیا جانا چاہئے تاکہ اگلی فصل کی پیداوار اچھی ہو۔ اس طرح کسانوں کی خوشحالی کا راستہ آسان ہوگا۔

کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

1166

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی DOW

میڈیکل ہسپتال **DOW**
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- بردوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A.بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN